پچھاڑ یونانی منہاج پر چل کھڑے ہوئے پھر انہوں نے اپنے اندر عجب پختگی پائی کہ بن سوچے سمجھے انہوں نے مصطفوی انقلاب کے لئے عیسائیوں کو اپنی پاکستان عوامی تحریک کا ممبر بننے کی دعوت داغ دی۔ فقہی مسائل میں اختلاف تو خیر قابلِ برداشت تھا مگر یہ سکہ بند کفار اور مرتدوں سے استعانت ایک لمحہ کے لئے قابلِ قبول نہیں۔

ہم سمجھتے ہیں قادری صاحب کے غبارے سے ہوا نکل گئی ہے اور وہ مرزائیوں کو مباہلہ کا چیلنج کر کے چوکڑی بھول گئے ہیں اور مرزائیوں کی زیرِ زمین سازشوں کا شکار ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ـــــ اللہ انہیں منہاج قرآن پر واپس آنے کی توفیق دے۔ قادری صاحب جس مصطفوی انقلاب کا علم بلند کرنے نکلے ہیں، وہ انقلاب عیسائیوں رافضیوں اور مرزائیوں کے غلغلے سے برپا ہوگا؟ ہم یقین کے ساتھ یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ قادری صاحب مغربی افکار کی یلغار کے سامنے سینہ سپر ہونے کی سکت نہیں رکھتے انہوں نے بھی مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی کے سیکولرزم کو نظریہ ضرورت کے ماتحت قبول کر لیا ہے اور جس طرح پاکستان کے دیگر جمہوری مولوی تاویل و تعبیر کے زہر کو تریاق بنا کر پیش کرتے ہیں، قادری صاحب بھی یہی گناہ کرنے پر تل گئے۔

ع خدا تجھے کسی طوفان سے آشنا کر دے

اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ پی ٹی وی کے بنارسی ٹھگوں کے نرغے میں :

ضیاء الحق کے دورِ حکومت میں ٹیلیویژن کے پروگراموں کی پچاس فی صد تطہیر ہو گئی تھی۔ مگر بے نظیر کے اقتدار میں ٹیلی ویژن پروگراموں کو الٹی زقند لگوائی گئی اور دورِ جاہلیت کی تمام مذموم صورتوں کو ٹی وی کی سکرین پر جلوہ گر دیا گیا ایسے معلوم ہوتا ہے کہ اسلم اظہر فکری رشتوں کی نسبت یہودیت کی شاخ سبائیت سے متعلق ہیں اور اس "قبیلہ مبروص" کی تمام مکروہ آرزوؤں کی تکمیل کے لئے ادھار کھائے بیٹھے ہیں پوری دنیا کے باشعور لوگوں کو علم ہے کہ حضرت اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ ہندوستان کے وہ واحد حکمران ہیں جنہوں نے اپنے عہد حکومت میں سیدنا عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کی یاد تازہ کر دی تھی۔ عہدِ اورنگ زیب میں بہر نوع دین کو بالادستی حاصل تھی اور انہوں نے مرہٹوں اور ان کے شیعہ حلیفوں کو ہمیشہ ناکوں چنے چبوائے۔ ان کی سازشوں، بغاوتوں اور نفرتوں کی دھکائی ہوئی آگ کو فرو کرنے میں اورنگ زیب نے ۲۵ برس صرف کر دیئے۔ مگر یہ نفرتوں کے عفریت آج بھی اسی عمل میں مصروف ہیں اور بے نظیر کے اقتدار میں انہیں کھل کھیلنے کا موقع میسر آیا ہے۔ انہوں نے اپنے اسلاف سیواجی اور ان کے شیعہ حلیف نوابوں کا انتقام لینے کے لئے اورنگ زیب کو گالی بکی ہے جس